السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد صدیق کی دو شادیاں تھیں۔ ایک بیوی سے ایک بیٹا اور بیٹی اس کے بعد بیوی فوت ہوگئی۔ محمد صدیق نے دوسری شادی کرنا چاہی مگر گھر والوں نے اس وقت فوتی سے تمام ملکیت بیٹے اور بیٹی کے نام لکھوادی اور محمد صدیق نے دوسری شادی کی اس سے ایک بیٹی پیدا ہوئی اب محمد صدیق فوت ہوگیا ہے اس کی بیوی اور ایک بیٹی زندہ ہے۔ اب اس بیٹی کو اپنے باپ کی اصل ملکیت سے کچھ نہیں ملا۔ باقی والد کے بعد میں لیے ہوئے دو کانوں سے اس بیوی اور بیٹی کو شریعت کے مطابق حصہ ملا۔ اب عرض یہ ہے کہ مرحوم محمد صدیق کی اصل ملکیت سے اس بیوی اور بیٹی کو کچھ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوتی اگر اپنی زندگی میں تمام ملکیت اپنے بیٹے اور بیٹی کے حوالے کردے تو یہ جائز ہے اور اس وقت کوئی دوسری اولاد نہیں ہے۔ یہ اس صورت میں ناجائز ہوتی جب کچھ اولاد کو ملکیت دے دے اور کچھ کو محروم کردے حالانکہ اس وقت کوئی دوسری اولاد نہیں تھی۔ باقی ملکیت بعد میں فوتی نے بنائی اس میں حصہ کے مطابق ہر ایک کو حصہ ملا۔ فوتی نے جو پہلے لکھ کر دیا پہلے جو وارث تھے وہ ملکیت ان وارثوں کی ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 557

محدث فتویٰ